ادارہ

فیضِ حسن و اشرف (سوانح حضرت مولانا فقیر محمد پشاوریؒ)

ترتیب وتالیف: حضرت مولانا نجم الحسن تھانوی۔صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: دار التصنیف جامعہ امداد العلوم الاسلامیہ، جامع مسجد درویش، پشاور

حضرت مولانا فقیر محمد نور اللہ مرقدہٗ (ولادت:۱۹۱۱ء، متوفی: ۱۹۹۱ء) حضرت مولانا مفتی محمد حسن اور حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہٗ ہما کے تربیت یافتہ اور خلیفہ مجاز تھے۔خشیتِ الٰہی اور خوفِ خدا سے کثرت سے آہ وبکا کرتے تھے، جس کی بنا پر آپ کا لقب ہی ''بکّاء'' پڑ گیا۔ یہ کتاب ۲۷ سال پہلے تحریر کی گئی تھی، اور اب تقریباً نایاب ہوگئی تھی، اس کو نئی کمپوزنگ کے ساتھ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔اس کتاب کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے: ۱:-ابتدائی حالات، ۲:-حضرت حکیم الامتؒ کی خدمت بابرکت میں حاضری اور بیعت و اصلاحِ باطنی، ۳:-شیخین کی نظرِ عنایت وتوجہ، ۴:-مختلف واقعات، ۵:-خطوط، ۶:-ملفوظاتِ حکیم الامتؒ منتخب کردہ حضرت مولانا فقیر محمد صاحبؒ۔

اکابر علمائے کرام، اولیاء عظام اور مشائخ کے حالاتِ زندگی اس لیے شائع کیے جاتے ہیں کہ اُن کے حالاتِ زندگی، دین میں اُن کی محنت اور زندگی بھر اس پر عمل بعد میں آنے والے افراد کے لیے مشعلِ راہ بنے۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت عمدہ ہے، لیکن املائی اغلاط اس میں کچھ رہ گئی ہیں۔امید ہے اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح کرلی جائے گی۔

اُمتِ مسلمہ کی تاریخ ساز مائیں

مولانا محمد ریاض انور گجراتی۔صفحات: ۶۷۵۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتا: مسجد صحابہ کرامؓ، احسن ٹاؤن کنگنی والا، نزد ریلوے پھاٹک، گوجرانوالہ

قرآن کریم کا ارشاد ہے: ''اَلنَّبِيُّ أَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗ أُمَّهَاتُهُمْ .''

محدثین کے مسلَّم امام سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ

ترتیب: مولانا علی محمد قاسمی۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: جامعہ اسلامیہ ، کراچی

فقہ کے ائمہ اربعہؒ حدیث میں بھی مہارتِ تامہ رکھتے تھے، سلفاً وخلفاً اس میں کوئی معتبر اختلاف نہیں تھا۔ بعد کے زمانوں میں میں ظہور پذیر ایک طبقہ حضرت امام ابوحنیفہ ن بن ثابت کے خلاف یہ پروپیگنڈا کرتا ہے کہ حضرت الامامؒ کو حدیث سے کوئی شغف و درک نہیں تھا، اس خلافِ حقیقت اور بے بنیاد اعتراض کے جواب میں پہلے بھی بہت کچھ لکھا جاچکا ہے، زیرِ نظر رسالے کے مرتب جناب مولانا علی محمد قاسمی صاحب نے بھی اس موضوع پر یہ کتابچہ لکھ کر امام صاحبؒ کے مدافعین میں اپنا نام شامل کرادیا ہے۔ مرتب موصوف نے فقہاء کرام اور محدثین عظام کی تائیدات وتصدیقات اور مکمل حوالہ جات کے ساتھ اپنا مدعا بیان کرنے میں ماشاء اللہ! اچھی محنت کی ہے اور بہترین مواد جمع کیا ہے۔ کتابچہ میں امام صاحبؒ کے حدیث میں مرتبے اور سند حدیث کی وضاحت کے لیے ۱۳ نقشے بھی دیئے گئے ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل دیدہ زیب، کاغذ اعلیٰ اور طباعت دورنگی ہے۔

خادمانِ قرآن

مؤلف: مولانا محمد جمال۔ صفحات: ۱۱۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: حافظ محمد غیور عظیم۔ ملنے کا پتہ: نفحۃ القرآن، کراچی

زیرِ تبصرہ کتابچہ قرآن کریم کی خدمت کرنے والے قراء کرام کے مختصر تعارف وتذکرہ پر مشتمل ہے۔ قراء کرام کی مختلف انواع واقسام کے اعتبار سے عنوانات قائم کرکے ان کا تذکرہ کیا گیا ہے، مثلاً چند عنوانات یہ ہیں: قراء صحابہؓ کے القابِ قرآنیہ، مشاہیر صوفیاء قرائے کرام، مشاہیر علماء قرائے کرام، مشاہیر ¬ ین خادمینِ قرآن، مشاہیر عُمیان خادمانِ قرآن، ''بخش'' نامی مشاہیر قرائے کرام، مشاہیر شعراء قرائے کرام، خادمانِ قرآن ائمہ اربعہؒ، حفاظ الاحادیث اکابر قرائے کرام، قلیل المدت حفاظِ قرآن، طویل العمر قرائے کرام، وغیرہ۔

کتابچہ جیبی سائز ہے۔ معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ماشاء اللہ! کمپوزنگ، سیٹنگ، کاغذ، جلد بندی اور ٹائٹل تمام چیزیں عمدہ اور اعلیٰ ہیں۔ کافی محنت سے بہترین مواد جمع کیا گیا ہے۔ قرآن کریم سے شغف رکھنے والوں اور قراء کرام کو بالخصوص اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

.....❁.....❁.....❁.....